سوال

(1039) حائضہ کا مسجد میں بیٹھ کر درس سننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ عورت کے لیے جائز ہے کہ مسجد حرام میں بیٹھ کر درس وغیرہ سن سکے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد حرام بلاشبہ تمام مساجد سے بڑھ کر افضل مسجد ہے، اور نبی علیہ السلام نے جب ایام والیوں کو عیدگاہ میں نماز کی جگہ سے علیحدہ رہنے کا حکم دیا ہے۔ جبکہ وہاں لوگ صرف نماز عید ہی پڑھتے ہیں تو مسجد حرام کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ مقصد یہ ہے کہ حائضہ عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ مسجد حرام یا کسی اور مسجد میں رکے اور ٹھہرے۔ وہاں اگر صرف گزرنے کی ضرورت ہو تو گزر سکتی ہے بشرطیکہ مسجد کے آلودہ ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔ مگر اس کا وہاں رکنا حرام ہے، خواہ اس کی نیت درس و وعظ سننا ہی ہو۔ اور اب تو اللہ نے دوسرے وسائل مہیا فرما دیے ہیں کہ کیسٹوں وغیرہ کے ذریعے سے یہ سنے جا سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 729

محدث فتویٰ